DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 05.07.2025

نمبر شمار	اھم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شفافیت ہی اعتماد کی بنیاد پاسپورٹ آفس اپنے طریقہ کار میں تیزی لائے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	نااہل افسران کے خلاف کریک ڈاؤن وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا فرائض پر پورا نہ اترنے اور کارکردگی میں ناکام افسران کو فارغ کرنے کا حکم۔	جنگ ودیگراخبارات
03	دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہ ہی ان میں کوئی انسانیت ہے، بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سروس ڈیلیوری بہتر بنائی جاسکتی ہے، شعیب شیروانی۔	مشرق ودیگراخبارات
05	سرکاری اداروں میں اصلاحات کی ضرورت ہے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگراخبارات
06	ہائی کورٹ کا عملہ سائلین کے ساتھ مودبانہ رویہ اختیار کرے، چیف جسٹس بلوچستان۔	مشرق ودیگراخبارات
07	کوئٹہ میں ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت کے خلاف کاروائی کا فیصلہ، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	بیوروکریسی خبردار اب ان کے اثاثے بھی پبلک ہوسکیں گے۔	جنگ ودیگراخبارات
09	تمام محکموں کو افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی سے روک دیا گیا۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بی ایف اے کی غیر معیاری خوراک کے خلاف کارروائیاں جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
11	لاپتہ افراد کی بازیابی اور سیاسی آزادی کے لیے جدوجہد کررہے ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
12	پشتو بلوچی اور براہوی شعبہ جات کو بند کرنا علم دشمن اقدام ہے، پشتونخوانیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

گلستان میں زمین کے تنازہ پر فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، حب فیکٹری کے کیشئیر سے 70 لاکھ چھین لیے گئے فائرنگ سے گارڈ جاں بحق، اوتھل دو ملزمان گرفتار اسلحہ برآمد، نوشکی کے قریب سے لاش برآمد، پشتون آباد پولیس نے ہوائی فائرنگ کرنے والے کو گرفتار کرلیا، حمپ نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، کچلاک بچے کے ماموں نے نجی سکول کے پرنسپل کو قتل کردیا۔

عوامی مسائل:

دالبندی میں منشیات کا بڑھتا رجحان نوجوانوں کا مستقبل خطرے میں، عوام اور ٹرانسپورٹرز سخت پریشانی میں مبتلا ہے، گڈز ایسوسی ایشن۔

مورخہ 05.07.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **منشیات سنگین مسئلہ اور نوجوان نسل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ منشیات اس وقت ایک بڑا سنگین مسئلہ بن چکا ہے اس کا بڑھتا ہوا استعمال نوجوان نسل کی تباہی کا باعث بن رہا ہے۔ کیونکہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس خطرناک کھیل کو روکنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کا فقدان ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ ادارے اپنے فرائض صحیح طریقے سے انجام نہیں پارہے جس کے باعث منشیات کا ناسور روز بروز بڑھ رہا ہے اور اس سے سب سے زیادہ متاثر نوجوان نسل ہورہی ہے جو کہ ان اداروں کے لیے لحہ فکریہ ہے۔ کیونکہ نوجوانوں ہی نے مستقبل میں ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے اگر ان کو اس لت پر لگادیا گیا تو اس سے نہ صرف ان کا بلکہ ملک کا مستقبل بھی تاریک ہوجائے گا۔ صوبائی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے انسداد منشیات کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں واضح کیا ہے کہ منشیات ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے۔ جو خصوصاً نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کر دیتا ہے۔ اس ناسور کے خلاف ہر سطح پر اجتماعی شعور اور عملی اقدام کی ضرورت ہے۔ منشیات صرف ایک فرد نہیں بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کو متاثر کرتی ہے۔ ہمیں نوجوانوں کو تعلیم، کھیل اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کر کے انہیں اس تباہ کن راستے سے بچانا ہوگا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے والدین، اساتذہ، علمائے کرام، سماجی رہنماؤں اور میڈیا کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے معاشرے میں منشیات کے خلاف آگاہی مہم چلائیں اور نوجوانوں کو ایک محفوظ صحت منداور روشن مستقبل کی طرف رہنمائی کریں۔ نوجوان نسل ہمارے مستقبل کے معمار ہیں۔ ہمارے صوبے اور ملک کی بھاگ دوڑ آئندہ ان کے ہاتھوں میں ہوگی۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **بلوچستان کے مسائل وزیر اعلیٰ کا وژن اور بیوروکریسی کا کلیدی کردار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Closure of language Departments" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کے تین ملین بچے تعلیم سے محروم ذمے دار کون** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 JUL 2025

Page No. 1

شفافیت ہی اعتماد کی بنیاد، پاسپورٹ آفس اپنے طریقہ کار میں تیزی لائے، گورنر مندوخیل

شفاف خدمات پر توجہ دیکر ہم عوام کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں، گفتگو، ضلعی انتظامیہ کو امام بارگاہوں کی سیکورٹی موثر بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ شفافیت ہی اعتماد کی بنیاد ہے۔ آج کی تیز رفتار دنیا میں ہمارے ڈائریکٹوریٹ آف پاسپورٹ اینڈ امیگریشن کی جانب سے اعلیٰ معیار کی کسٹمر سروس فراہم کرنا خوش آئند ہے۔ مزید ان لائن رسائی، فوری اور شفاف خدمات پر توجہ مرکوز کرکے، ہم اپنے صارفین کے ساتھ اعتماد اور اعتبار کا رشتہ پیدا کر سکتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر ہم انتظار کے اوقات کو کم کر سکتے ہیں اور کارکردگی کو بڑھا سکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان پاسپورٹ کے عملے کو اپنے طریقہ کار میں تیزی پیدا کرنے اور ٹائم لائنز کے بارے میں شہریوں کو واضح معلومات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں زونل ڈائریکٹر پاسپورٹ بلوچستان فیاض حسین سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ فوری اور شفاف خدمات پر توجہ دیکر ہم عوام کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں۔ ہمارا مقصد ایسی خدمات فراہم کرنا ہے جو موثر اور کسٹمر پر مرکوز ہوں۔ کسٹمر سروس کو ترجیح دے کر اور جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر عوام کی زندگی میں آسانیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ اپنے ادارے کی کارکردگی اور اپنی خدمات کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں اور بہتر بناتے رہیں، اس کیلئے ہمیں غیر معمولی کسٹمر سروسز کی فراہمی، مسلسل بہتری اور ڈیجیٹل سہولت کی فراہمی پر توجہ مرکوز رکھنی ہوگی۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان نے تمام ضلعی انتظامیہ کو محرم الحرام کے دوران سخت حفاظتی انتظامات پر عملدرآمد کی ہدایت کی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عبادت گاہوں، امام بارگاہوں اور جلوسوں کے اردگرد سیکورٹی بڑھانے کے انتظامات کریں اور متعلقہ ادارے ایک دوسرے کے ساتھ مربوط روابط بڑھائیں۔ ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسران کسی بھی ممکنہ مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے ہمہ وقت چوکس رہیں اور خود حفاظتی انتظامات کی کڑی نگرانی کریں تاکہ عاشورہ کی تقریبات اور جلوسوں کیلئے محفوظ ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ اپنے ایک بیان گورنر بلوچستان نے توقع ظاہر کی کہ وہ 8، 9 اور 10 محرم کو عاشورہ کی مجالس اور جلوسوں کی حفاظت کیلئے اضافی نفری تعینات کر کے حفاظتی اقدامات مزید سخت کیے جائینگے۔ گورنر مندوخیل نے اس بات پر زور دیا کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسران کو محرم کے دوران عوام کے تحفظ اور سیکورٹی کو یقینی بنانے کیلئے متحرک اور چوکس رہیں۔ انہوں نے سیکورٹی کے انتظامات پر تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حفاظتی انتظامات اور خاص طور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔

کوئٹہ : گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر جعفر خان مندوخیل سے صوبائی محتسب نذر بلوچ وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالرزاق ملاقات کر رہے ہیں

جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر ہم انتظار کے اوقات کم کر سکتے ہیں، گورنر بلوچستان

تیز رفتار دنیا میں پاسپورٹ اینڈ امیگریشن کی جانب سے اعلیٰ معیار کسٹمر سروس فراہم کرنا خوش آئند ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

ہمارا مقصد ایسی خدمات فراہم کرنا جو موثر اور کسٹمر پر مرکوز ہوں، زونل ڈائریکٹر پاسپورٹ فیاض حسین سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ شفافیت ہی اعتماد کی بنیاد ہے۔ آج کی تیز رفتار دنیا میں ہمارے ڈائریکٹوریٹ آف پاسپورٹ اینڈ امیگریشن کی جانب سے اعلیٰ معیار کی کسٹمر سروس فراہم کرنا خوش آئند ہے مزید آن لائن رسائی، فوری اور شفاف خدمات پر توجہ مرکوز کر کے ہم اپنے صارفین کے ساتھ اعتماد اور اعتبار کا رشتہ پیدا کر سکتے ہیں جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر ہم انتظار کے اوقات کو کم کر سکتے ہیں اور کارکردگی کو بڑھا سکتے ہیں گورنر بلوچستان نے پاسپورٹ کے عملے کو اپنے طریقہ کار میں تیزی پیدا کرنے اور ٹائم لائنز کے........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بارے میں شہریوں کو واضح معلومات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں زونل ڈائریکٹر پاسپورٹ بلوچستان فیاض حسین سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ فوری اور شفاف خدمات پر توجہ دیکر ہم عوام کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈال سکتے ہیں ہمارا مقصد ایسی خدمات فراہم کرنا ہے جو موثر اور کسٹمر پر مرکوز ہوں کسٹمر سروس کو ترجیح دے کر اور جدید ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھا کر عوام کی زندگی میں آسانیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ اپنے ادارے کی کارکردگی اور اپنی خدمات کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں اور بہتر بناتے رہیں، اس کیلئے ہمیں غیر معمولی کسٹمر سروسز کی فراہمی، مسلسل بہتری اور ڈیجیٹل سہولت کی فراہمی پر توجہ مرکوز رکھنی ہوگی۔

محرم کے جلوسوں اور مجالس کو بھرپور سیکورٹی فراہم کی جائے، گورنر

ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسران کسی بھی ممکنہ مسئلے کے حل کیلئے ہمہ وقت چوکس رہیں

عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے تمام ضلعی انتظامیہ کو محرم الحرام کے دوران سخت حفاظتی انتظامات پر عملدرآمد کی ہدایت کی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عبادت گاہوں، امام بارگاہوں اور جلوسوں کے اردگرد سیکورٹی بڑھانے کے انتظامات کریں اور متعلقہ ادارے ایک دوسرے کے ساتھ مربوط روابط بڑھائیں۔ ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسران کسی بھی ممکنہ مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے ہمہ وقت چوکس رہیں اور خود حفاظتی انتظامات کی کڑی نگرانی کریں تاکہ عاشورہ کی تقریبات اور جلوسوں کیلئے محفوظ ماحول کو یقینی........

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

بنایا جا سکے۔ اپنے ایک بیان گورنر بلوچستان نے توقع ظاہر کی کہ وہ 8، 9 اور 10 محرم کو عاشورہ کی مجالس اور جلوسوں کی حفاظت کیلئے اضافی نفری تعینات کر کے حفاظتی اقدامات مزید سخت کیے جائینگے۔ گورنر مندوخیل نے اس بات پر زور دیا کہ ضلعی انتظامیہ اور پولیس افسران کو محرم کے دوران عوام کے تحفظ اور سیکورٹی کو یقینی بنانے کیلئے متحرک اور چوکس رہیں۔ انہوں نے سیکورٹی کے انتظامات پر تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حفاظتی انتظامات اور خاص طور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 ہفتہ 9 محرم الحرام 1447ھ 5 رجولائی 2025ء نمبر 182

نااہل افسران کے خلاف کریک ڈاؤن

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا فرائض پر پورا نہ اترنے اور کارکردگی میں ناکام افسران کو فارغ کرنے کا حکم

صوبے کے حکومتی نظام میں دیرینہ جمود کو توڑنے اور گڈ گورننس قائم کرنے کی کوشش میں وزیراعلیٰ نے سول انتظامیہ میں بڑی تبدیلی لانے کا فیصلہ کرلیا، ذرائع وزیراعلیٰ

بیوروکریسی کو یا تو کارکردگی دکھانی ہوگی یا پھر گھر جانا ہوگا، میر سرفراز بگٹی، اب ناقص کارکردگی برداشت نہیں کی جائے گی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کو خصوصی ٹاسک سونپ دیا

اسلام آباد (صالح ظافر) بلوچستان حکومت کا تاریخی اقدام، نااہل افسران کیخلاف کریک ڈاؤن، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا فرائض پر پورا نہ اترنے اور کارکردگی میں ناکام افسران کو فارغ کرنے کا حکم۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان نے سول انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کا فیصلہ کرتے ہوئے دیگر صوبوں پر سبقت حاصل کرلی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایسے افسران کو فارغ کرنے کا حکم دیا ہے جو اپنے فرائض کی ضروریات پر پورا نہیں اترے اور کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے ہیں۔ اعلیٰ ذرائع نے جنگ کو بتایا کہ صوبے کے حکومتی نظام میں دیرینہ جمود کو توڑنے اور گڈ گورننس قائم کرنے کی کوشش میں وزیراعلیٰ نے سول انتظامیہ میں بڑی تبدیلی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انتظامیہ کو دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا ہے کہ بیوروکریسی کو یا تو کارکردگی دکھانی ہوگی یا پھر گھر جانا ہوگا۔ اسی اصول کو صوبائی انتظامیہ کے لیے نئی پالیسی کا بنیادی ستون قرار دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بگٹی نے اس سلسلے میں صوبائی چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کو خصوصی ٹاسک سونپا ہے۔ شکیل قادر خان اپنی ایمانداری اور ڈسپلن پر سختی سے عمل پیرا ہونے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات کے بعد چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے ایک اہم اجلاس میں تمام صوبائی سیکریٹریز کو دوٹوک پیغام دیا کہ اب ناقص کارکردگی برداشت نہیں کی جائے گی۔ واضح الفاظ میں ہدایات جاری کردی گئی ہیں کہ ایسے تمام افسران کی نشاندہی کی جائے جو خدمات کی فراہمی میں رکاوٹ بن رہے ہیں، عوامی مسائل کو بڑھا رہے ہیں، یا اپنے فرائض کی ادائیگی میں غفلت کے مرتکب پائے جاتے ہیں۔ ذرائع نے نشاندہی کی ہے کہ بڑے پیمانے پر اصلاحات کے لیے ایک صوبائی ایکشن پلان تیار کر لیا گیا ہے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں، قانون و انتظام، بدعنوانی، سیاسی اور ترقیاتی مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک تفصیلی تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس تجزیے میں انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ حیران کن طور پر یہ بات سامنے آئی ہے کہ صوبائی سیکرٹریٹ اور اضلاع میں افسران کی ایک بڑی تعداد نہ صرف سست روی کا مظاہرہ کر رہی ہے بلکہ کچھ نے تو دفتری ذمہ داریوں میں مکمل بے دلچسپی دکھائی ہے، جس سے تخریبی عناصر کو فائدہ اٹھانے کا موقع ملا ہے۔ یہی صورتحال پولیس اور لیویز دونوں کے معاملے میں بھی درست ہے۔ بلوچستان کے چیف سیکرٹری نے تمام صوبائی سیکرٹریز کے ساتھ ایک اہم اور وسیع اجلاس میں ایک سخت پیغام دیا ہے۔ انہوں نے صوبائی چیف ایگزیکٹو کی ہدایات کی روشنی میں واضح کر دیا ہے کہ خراب کارکردگی اب مزید برداشت نہیں کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ اور وفاقی وزیر قانون کی کوششوں سے قیدیوں کی رہائی کیلئے رقم جاری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق، انصاف و قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں وفاقی حکومت نے بلوچستان کے قیدیوں کے لیے ایک اہم اور انسان دوست اقدام اٹھایا ہے۔ وفاقی حکومت نے جیلوں میں سزا یافتہ قیدیوں کے لیے عرش، دیت اور دمن کی ادائیگی کی مد میں 80 لاکھ روپے کی خطیر رقم جاری کر دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد اُن قیدیوں کو رہائی دلوانا ہے جو مالی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے اپنی سزا پوری کرنے کے باوجود جیلوں میں قید ہیں۔ یہ رقم ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے چیک کی صورت میں وصول کی جو کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ڈائریکٹر ہیومن رائٹس کے توسط سے جاری کی گئی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر اعظم نذیر تارڑ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف عدالتی انصاف کے نظام میں بہتری لائے گا بلکہ ان قیدیوں اور ان کے خاندانوں کے لیے ایک نئی امید کی کرن ثابت ہوگا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹیو کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹیو کی تقریب میں طلبہ کو لیپ ٹاپ اور سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ

بانی : میر خلیل الرحمٰن

ہفتہ 9 محرم الحرام 1447ھ 5 جولائی 2025ء

Bullet No. 1

Page No. 3

دورافتادہ علاقوں میں سڑکوں کی دیکھ بھال کیلئے سمارٹ و ڈیجیٹل حل اپنانا ضروری

سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاکر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور مؤثر نگرانی ممکن بنائی جاسکتی ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کا مستقبل باہنر اور باصلاحیت نوجوانوں سے جڑا ہے، بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ کے تحت تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں سڑکوں کے انفرااسٹرکچر کی بہتری اور نگرانی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مواصلات وتعمیرات کے اجلاس میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کے ذریعے روڈز نیٹ ورک کی حالت زار کی جانچ اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، سیکریٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل اور سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو سڑکوں کی حالت جانچنے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی نظام کے خدوخال سے آگاہ کیا گیا بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس جدید نظام کے تحت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں روڈز نیٹ ورک کی ڈیجیٹل سطح پر نگرانی ممکن ہو سکے گی جو بروقت مرمت اور معیار کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے دورافتادہ علاقوں میں سڑکوں کی دیکھ بھال ایک بڑا چیلنج ہے اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمیں روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر سمارٹ اور ڈیجیٹل حل اپنانا ہوں گے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور مؤثر نگرانی ممکن بنائی جاسکتی ہے سڑکوں کی خستہ حالی عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنتی ہے اس لیے ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال اور سڑکوں کی پائیداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے نہ صرف مالی وسائل کے ضیاع کو روکا جاسکتا ہے بلکہ ہر منصوبے کو زمینی حقیقت کے مطابق مکمل بھی کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح ہے کہ ہر منصوبہ عوامی ضرورت، معیار اور پائیداری کے اصولوں کے مطابق مکمل ہو ،سڑکوں کے معیار، مدت اور ساخت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے مجوزہ اے آئی بیسڈ سسٹم کو قابل عمل بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کو مشاورت تیز کرنے اور تفصیلی سفارشات پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ آئندہ فیصلہ مکمل مشاورت اور تکنیکی پہلوؤں کے جائزے کے بعد کیا جائے گا تاکہ یہ نظام نہ صرف مالی وسائل میں رہتے ہوئے قابل عمل بلکہ موثر بھی ثابت ہو۔علاوہ ازیں بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انسٹیٹیوٹ کے تحت کوئٹہ میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے تقریب میں وزیر اعلیٰ نے ہنرمندی، تخلیقی صلاحیت اور جدت پر مبنی تربیت مکمل کرنے والے باصلاحیت طلباء وطالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر نوجوانوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل ان ہی باہنر اور باصلاحیت نوجوانوں سے جڑا ہے، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جارہا ہے پروگرام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 46 طلباء وطالبات کو لیپ ٹاپس دیے گئے جبکہ تربیت مکمل کرنے والے تمام شرکاء کو باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے گئے تقریب میں پاکستان کی ممتاز سافٹ ویئر اور آئی ٹی کمپنیوں نے اس پروگرام میں تربیت حاصل کرنے والے 50 نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور انٹرن شپس کے مواقع فراہم کرنے کا اعلان کیا، جو اس انسٹیٹیوٹ کی کامیابی اور افادیت کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرنا، انہیں روزگار کے بہتر مواقع دینا اور صوبے میں معاشی خود کفالت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی اور شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اور یہ انسٹیٹیوٹ صوبے کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے اب تک بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انسٹیٹیوٹ کے تحت صوبے بھر سے 6000 سے زائد نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں جدید تربیت دی جاچکی ہے یہ پروگرام نہ صرف نوجوانوں کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھول رہا ہے بلکہ بلوچستان کی مجموعی معاشی وسماجی ترقی کا محرک بھی بن رہا ہے۔

افسران میرٹ وشفافیت کو یقینی بنائیں، وزیر اعلیٰ بگٹی

سروس ڈیلیوری پر ڈی سی گوادر حمود الرحمٰن اور ڈی سی چاغی عطاء المنعم کو حسنِ کارکردگی سرٹیفکیٹ سے نوازا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سروس ڈیلیوری اور مفاد عامہ کے امور میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن اور ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم کو "حسنِ کارکردگی سرٹیفکیٹ" سے نوازا ہے وزیر اعلیٰ نے دونوں افسران کی کارکردگی کو مثالی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت، گڈ گورننس، اور ضلعی سطح پر سروس ڈیلیوری میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایسے افسران جو اپنی ذمہ داریوں کو خلوص، دیانت اور پیشہ ورانہ قابلیت سے ادا کرتے ہیں وہ قابلِ ستائش ہیں اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اچھی طرزِ حکمرانی کا قیام مضبوط اور فعال ضلعی انتظامیہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے دیگر افسران کو بھی تلقین کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور میرٹ وشفافیت کو یقینی بنائیں وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ تمام اضلاع کے افسران اپنی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے عوامی مسائل کے حل میں سنجیدہ پیش رفت دکھائیں گے تاکہ صوبے میں ترقی وخوشحالی کے اہداف حاصل کیے جاسکیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 09 محرم الحرام 1447ھ 05 جولائی 2025ء صفحات 08 | شمارہ 01

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وفاق کی جانب سے قیدیوں کیلئے عرش، دیت و دمن کی ادائیگی کیلئے 80 لاکھ روپے جاری

اس اقدام کا مقصد اُن قیدیوں کو رہائی دلوانا ہے جو اپنی سزا پوری کرنے کے باوجود جیلوں میں قید ہیں

حکومت بلوچستان اس رقم کو شفاف طریقے سے مستحق قیدیوں میں تقسیم کرے گی: ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق، انصاف و قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں وفاقی حکومت نے بلوچستان کے قیدیوں کیلئے ایک اہم اور انسان دوست اقدام اٹھایا ہے وفاقی حکومت نے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

جیلوں میں سزا یافتہ قیدیوں کیلئے عرش، دیت اور دمن کی ادائیگی کی مد میں 80 لاکھ روپے کی خطیر رقم جاری کر دی ہے اس اقدام کا مقصد اُن قیدیوں کو رہائی دلوانا ہے جو مالی وسائل نہ ہونے کی وجہ سے اپنی سزا پوری کرنے کے باوجود جیلوں میں قید ہیں۔ یہ رقم ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے چیک کی صورت میں وصول کی، جو کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ڈائریکٹر ہیومن رائٹس کے توسط سے جاری کی گئی اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر اعظم نذیر تارڑ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف عدالتی انصاف کے نظام میں بہتری لائے گا بلکہ ان قیدیوں اور ان کے خاندانوں کیلئے ایک نئی امید کی کرن ثابت ہوگا حکومت بلوچستان اس رقم کو شفاف طریقے سے مستحق قیدیوں میں تقسیم کرے گی تاکہ وہ اپنی قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے بعد جیلوں سے رہائی پا سکیں اور معاشرے میں ایک باعزت زندگی گزار سکیں۔

وزیراعلیٰ کی عوامی وفود اور انفرادی درخواست گزاروں سے ملاقات

دور دراز سے آنیوالے شہریوں نے مسائل، تجاویز اور شکایات وزیراعلیٰ کے سامنے رکھیں

نظام کو بہتر بنا کر عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، وزیراعلیٰ کی افسران کو ہدایت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں عوامی وفود اور انفرادی درخواست گزاروں سے ملاقات کی ان کے مسائل سنے اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ان مسائل کے فوری حل کے احکامات جاری کیے وزیراعلیٰ کے اس اقدام کا مقصد حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا، عوامی......... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

مشکلات کا براہ راست ادراک حاصل کرنا اور ان کے ازالے کے لیے بروقت اقدامات کو یقینی بنانا ہے مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں نے اپنے مسائل، تجاویز اور شکایات وزیراعلیٰ کے سامنے رکھیں جن میں صحت، تعلیم، پینے کے پانی، سڑکوں، روزگار، اور بلدیاتی خدمات سے متعلق معاملات شامل تھے وزیراعلیٰ نے ہر شہری کی بات بغور سنی اور موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے سیکریٹریز، ڈائریکٹرز اور دیگر افسران کو ہدایات دیں کہ سروس ڈیلیوری کے نظام کو بہتر بنا کر عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹیو کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

05 JUL 2025

بلوچستان کا مستقبل ہنر مند اور باصلاحیت نوجوانوں سے جڑا ہے، وزیر اعلیٰ

ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال ترجیح

یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انٹیلیجنٹ انسٹیٹیوٹ کے تحت تقریب کا انعقاد، تربیت مکمل کرنے والے طلباء و طالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم

پروگرام کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرنا، روزگار کے بہتر مواقع دینا اور معاشی خود کفالت کو فروغ دینا ہے، سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور مؤثر نگرانی ممکن بنائی جا سکتی ہے، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انٹیلیجنٹ انسٹیٹیوٹ کے تحت کوئٹہ میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے تقریب میں وزیر اعلیٰ نے ہنر مندی، تخلیقی صلاحیت اور......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

جدت پر مبنی تربیت مکمل کرنے والے باصلاحیت طلباء و طالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر نوجوانوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل ان ہی باہنر اور باصلاحیت نوجوانوں سے جڑا ہے، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے پروگرام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 46 طلباء و طالبات کو لیپ ٹاپس دیے گئے جبکہ تربیت مکمل کرنے والے تمام شرکاء کو باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے گئے تقریب میں پاکستان کی ممتاز سافٹ ویئر اور آئی ٹی کمپنیوں نے اس پروگرام میں تربیت حاصل کرنے والے 50 نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور انٹرن شپس کے مواقع فراہم کرنے کا اعلان کیا، جو اس انسٹیٹیوٹ کی کامیابی اور افادیت کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرنا، انہیں روزگار کے بہتر مواقع دینا اور صوبے میں معاشی خود کفالت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی اور شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اور یہ انسٹیٹیوٹ صوبے کے روشن مستقبل کی بنیاد بن رہا ہے اب تک بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انٹیلیجنٹ انسٹیٹیوٹ کے تحت صوبے بھر سے 6000 سے زائد نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں جدید تربیت دی جا چکی ہے یہ پروگرام نہ صرف نوجوانوں کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھول رہا ہے بلکہ بلوچستان کی مجموعی معاشی و سماجی ترقی کا محرک بھی بن رہا ہے۔ بلوچستان میں سڑکوں کے انفرااسٹرکچر کی بہتری اور نگرانی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اجلاس میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کے ذریعے روڈز نیٹ ورک کی حالت زار کی جانچ اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، سیکریٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل اور سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو سڑکوں کی حالت جانچنے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی نظام کے خدوخال سے آگاہ کیا گیا بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس جدید نظام کے تحت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں روڈز نیٹ ورک کی ڈیجیٹل سطح پر نگرانی ممکن ہو سکے گی جو بروقت مرمت اور معیار کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں سڑکوں کی دیکھ بھال ایک بڑا چیلنج ہے اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمیں روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر سمارٹ اور ڈیجیٹل حل اپنانا ہوں گے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور مؤثر نگرانی ممکن بنائی جا سکتی ہے سڑکوں کی خستہ حالی عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنتی ہے اس لیے ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال اور سڑکوں کی پائیداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے

اچھی طرزِ حکمرانی کا قیام مضبوط ضلعی انتظامیہ کے بغیر ممکن نہیں، سرفراز بگٹی

عوامی خدمت، گڈ گورننس، اور ضلعی سطح پر سروس ڈیلیوری میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے

وزیر اعلیٰ نے نمایاں کارکردگی پر ڈپٹی کمشنر گوادر اور ڈی سی چاغی کو حسنِ کارکردگی سرٹیفکیٹ سے نوازا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سروس ڈیلیوری اور مفاد عامہ کے امور میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن اور ڈپٹی کمشنر چاغی عطاالمنعم کو "حسنِ کارکردگی سرٹیفکیٹ" سے نوازا ہے وزیر اعلیٰ نے دونوں افسران کی کارکردگی کو مثالی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت، گڈ گورننس، اور ضلعی سطح پر سروس ڈیلیوری......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایسے افسران جو اپنی ذمہ داریوں کو خلوص، دیانت اور پیشہ ورانہ قابلیت سے ادا کرتے ہیں، وہ قابلِ ستائش ہیں اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اچھی طرزِ حکمرانی کا قیام مضبوط اور فعال ضلعی انتظامیہ کے بغیر ممکن نہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو شہری عوامی مسائل سے متعلق درخواستیں پیش کر رہے ہیں

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد23 شمارہ201 ہفتہ، 9 محرم الحرام، 5 جولائی 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

باصلاحیت نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہے ہے، ملازمتوں، انٹرن شپ کا اعلان

نمایاں کارکردگی پر ڈی سی پنجگور اور چاغی کیلئے حسن کارکردگی سرٹیفکیٹس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹو کے تحت کوئٹہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے تقریب میں وزیر اعلیٰ نے ہنر مندی، تخلیقی صلاحیت اور جدت پر بی تربیت مکمل کرنے والے باصلاحیت طلباء وطالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر نوجوانوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل ان ہی باہنر اور باصلاحیت (باقی صفحہ 5 نمبر44)

نوجوانوں سے جڑا ہے، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جارہا ہے پروگرام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 46 طلباء وطالبات کو لیپ ٹاپس دیے گئے جبکہ تربیت مکمل کرنے والے تمام شرکاء کو باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے گئے تقریب میں پاکستان کی ممتاز سافٹ ویئر اور آئی ٹی کمپنیوں نے اس پروگرام میں تربیت حاصل کرنے والے 50 نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور انٹرن شپس کے مواقع فراہم کرنے کا اعلان کیا، جو اس انیشیٹو کی کامیابی اور افادیت کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرنا، انہیں روزگار کے بہتر مواقع دینا اور صوبے میں معاشی خود کفالت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی اور شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اور یہ انیشیٹو صوبے کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے اب تک بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹو کے تحت صوبے بھر سے 6000 سے زائد نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں جدید تربیت دی جا چکی ہے یہ پروگرام نہ صرف نوجوانوں کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھول رہا ہے بلکہ بلوچستان کی مجموعی معاشی و سماجی ترقی کا محرک بھی بن رہا ہے۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سروس ڈلیوری اور مفاد عامہ کے امور میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن اور ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ سے نوازا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دونوں افسران کی کارکردگی کو مثالی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت، گڈ گورننس، اور ضلعی سطح پر سروس ڈلیوری میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایسے افسران جو اپنی ذمہ داریوں کو خلوص، دیانت اور پیشہ ورانہ قابلیت سے ادا کرتے ہیں، وہ قابل ستائش ہیں اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اچھی طرز حکمرانی کا قیام مضبوط اور فعال ضلعی انتظامیہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے دیگر افسران کو بھی تلقین کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور میرٹ و شفافیت کو یقینی بنائیں وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ تمام اضلاع کے افسران اپنی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے عوامی مسائل کے حل میں سنجیدہ پیش رفت دکھائیں گے تاکہ صوبے میں ترقی و خوشحالی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔

ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال، سڑکوں کی پائیداری ترجیح، وزیر اعلیٰ

سڑکوں کے معیار، مدت اور ساخت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اجلاس سے خطاب

عوام کی خدمت اور مسائل کا فوری حل حکومت کا نصب العین ہے، وزیر اعلیٰ کی عوامی وفود اور درخواست گزاروں سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں سڑکوں کے انفراسٹرکچر کی بہتری اور نگرانی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اجلاس میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI) کے ذریعے روڈز نیٹ ورک کی (باقی صفحہ 5 نمبر31)

حالت زار کی جانچ اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، سیکریٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل اور سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو سڑکوں کی حالت جانچنے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی نظام کے خدوخال سے آگاہ کیا گیا بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس جدید نظام کے تحت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں روڈز نیٹ ورک کی ڈیجیٹل سطح پر نگرانی ممکن ہو سکے گی جو بروقت مرمت اور معیار کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں سڑکوں کی دیکھ بھال ایک بڑا چیلنج ہے اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمیں روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر سمارٹ اور ڈیجیٹل حل اپنانا ہوں گے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور موثر نگرانی ممکن بنائی جا سکتی ہے سڑکوں کی خستہ حالی عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنتی ہے اس لیے ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال اور سڑکوں کی پائیداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں عوامی وفود اور انفرادی درخواست (باقی صفحہ 5 نمبر32)

گزاروں سے ملاقات کی ان کے مسائل سنے اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ان مسائل کے فوری حل کے احکامات جاری کیے۔ وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کا مقصد حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا، عوامی مشکلات کا براہ راست ادراک حاصل کرنا اور ان کے ازالے کے لیے بروقت اقدامات کو یقینی بنانا ہے مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں نے اپنے مسائل، تجاویز اور شکایات وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھیں جن میں صحت، تعلیم، پینے کے پانی، سڑکوں، روزگار اور بلدیاتی خدمات سے متعلق معاملات شامل تھے وزیر اعلیٰ نے ہر شہری کی بات بغور سنی اور موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے سیکریٹریز، ڈائریکٹرز اور دیگر افسران کو ہدایات دیں کہ سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر بنا کر عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور اس حوالے سے رپورٹ براہ راست وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو بھیجی جائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان یوتھ امپاورمنٹ اینڈ انگجمنٹ انیشیٹو کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اے آئی بیسڈ مواصلاتی دیکھ بھال منصوبے سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 5 جولائی 2025ء بمطابق 9 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 182

سڑکوں کی نگرانی کیلئے مصنوعی ذہانت کا استعمال زیر غور ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے دورافتادہ علاقوں میں روڈ نیٹ ورک کی دیکھ بھال ایک بڑا چیلنج ہے جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال ناگزیر ہے

سروس ڈلیوری بہتر بنا کر عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، اجلاس سے خطاب، عوامی وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

بھر کے روڈ نیٹ ورک کی حالت کا مصنوعی ذہانت (Artificial Intellige) کی مدد سے جائزہ لینے سے متعلق امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کو اے آئی بیسڈ سسٹم کے خدوخال سے تفصیلاً آگاہ کیا گیا جس کے تحت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ ممکن بنائی جا سکے گی۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر جان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، سیکریٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل اور سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر شریک ہوئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں روڈ نیٹ ورک کی دیکھ بھال ایک بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی شفاف نگرانی کے لیے ہمیں روایتی طریقوں کے بجائے ڈیجیٹل اور اسمارٹ حل اپنانے ہوں گے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں عوامی وفود اور انفرادی درخواست گزاروں سے ملاقات کی ان کے مسائل سنے اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ان مسائل کے فوری حل کے احکامات جاری کیے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انسٹیٹیوٹ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ نے نمایاں کارکردگی کے حامل 46 طلبہ وطالبات میں لیپ ٹاپس تقسیم کیے

بلوچستان کا مستقبل ان ہی باہنر اور باصلاحیت نوجوانوں سے جڑا ہے، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

تربیت مکمل کرنیوالے تمام شرکاء کو باقاعدہ سرٹیفکیٹ جاری، 50 نوجوانوں کیلئے ملازمتوں اور انٹرن شپس کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انسٹیٹیوٹ کے تحت کوئٹہ میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے تقریب میں وزیراعلیٰ نے ہنرمندی، تخلیقی صلاحیت اور جدت پر مبنی تربیت مکمل کرنے والے باصلاحیت طلباء وطالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر نوجوانوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل ان ہی باہنر اور باصلاحیت نوجوانوں سے جڑا ہے، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے پروگرام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 46 طلباء و طالبات کو لیپ ٹاپس بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

دیے گئے جبکہ تربیت مکمل کرنے والے تمام شرکاء کو باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے گئے تقریب میں پاکستان کی ممتاز سافٹ ویئر اور آئی ٹی کمپنیوں نے اس پروگرام میں تربیت حاصل کرنے والے 50 نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور انٹرن شپس کے مواقع فراہم کرنے کا اعلان کیا، جو اس انسٹیٹیوٹ کی کامیابی اور افادیت کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرنا، انہیں روزگار کے بہتر مواقع دینا اور صوبے میں معاشی خود کفالت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی اور شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اور یہ انسٹیٹیوٹ صوبے کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے اب تک بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انسٹیٹیوٹ کے تحت صوبے بھر سے 6000 سے زائد نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں جدید تربیت دی جا چکی ہے یہ پروگرام نہ صرف نوجوانوں کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھول رہا ہے بلکہ بلوچستان کی مجموعی معاشی و سماجی ترقی کا محرک بھی بن رہا ہے۔

وزیراعلیٰ کی جانب سے نمایاں کارکردگی پر ڈپٹی کمشنرز کو حسنِ کارکردگی سرٹیفکیٹس کا اعزاز

ڈی سی گوادر اور ڈی سی چاغی کی کارکردگی مثالی ہے، سید سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سروس ڈلیوری اور مفاد عامہ کے امور میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن اور ڈپٹی کمشنر چاغی عطا المنعم کو "حسنِ کارکردگی سرٹیفکیٹ" سے نوازا ہے وزیراعلیٰ نے دونوں افسران کی کارکردگی کو مثالی قرار دیتے بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

ہوئے کہا کہ عوامی خدمت، گڈ گورننس، اور ضلعی سطح پر سروس ڈلیوری میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایسے افسران جو اپنی ذمہ داریوں کو خلوص، دیانت اور پیشہ ورانہ قابلیت سے ادا کرتے ہیں، وہ قابلِ ستائش ہیں اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اچھی طرزِ حکمرانی کا قیام مضبوط اور فعال ضلعی انتظامیہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے دیگر افسران کو بھی تلقین کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور میرٹ و شفافیت کو یقینی بنائیں وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ تمام اضلاع کے افسران اپنی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے عوامی مسائل کے حل میں سنجیدہ پیش رفت دکھائیں گے تاکہ صوبے میں ترقی و خوشحالی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اے آئی بیسڈ مواصلاتی دیکھ بھال منصوبے سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 ہفتہ 05 جولائی 2025ء بمطابق 09 مُحرّم 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 181

مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیئے جائیں

ترقیاتی منصوبوں کی شفاف نگرانی کیلئے اے آئی ٹیکنالوجی کو اپنایا جائے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں سڑکوں کے انفرااسٹرکچر کی بہتری اور نگرانی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کا اِجلاس منعقد

مختلف علاقوں سے آنیوالے شہریوں نے اپنے مسائل، تجاویز اور شکایات وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے سامنے رکھیں، وزیر اعلیٰ نے فوری طور پر افسران کو ہدایات جاری کر دیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں سڑکوں کے انفرااسٹرکچر کی بہتری اور نگرانی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اجلاس میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کے ذریعے روڑ نیٹ ورک کی حالت زار کی جانچ اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، سیکریٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل اور سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو سڑکوں کی حالت جانچنے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی نظام کے خدوخال سے آگاہ کیا گیا بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس جدید نظام کے تحت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں روڑ نیٹ ورک کی ڈیجیٹل سطح پر نگرانی ممکن ہو سکے گی جو بروقت مرمت اور معیار کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں سڑکوں کی دیکھ بھال ایک بڑا چیلنج ہے اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمیں روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر سمارٹ اور ڈیجیٹل حل اپنانا ہوں گے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا کر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور مؤثر نگرانی ممکن بنائی جا سکتی ہے سڑکوں کی خستہ حالی عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنتی ہے اس لیے ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال اور سڑکوں کی پائیداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے نہ صرف مالی وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکتا ہے بلکہ ہر منصوبے کو زمینی حقیقت کے مطابق مکمل بھی کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح ہے کہ ہر منصوبہ عوامی ضرورت، معیار اور پائیداری کے اصولوں کے مطابق مکمل ہو، سڑکوں کے معیار، مدت اور ساخت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے مجوزہ اے آئی بیسڈ سسٹم کو قابل عمل بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کو مشاورت تیز کرنے اور تفصیلی سفارشات پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ آئندہ فیصلہ مکمل مشاورت اور تکنیکی پہلوؤں کے جائزے کے بعد کیا جائے گا تاکہ یہ نظام نہ صرف مالی وسائل میں رہتے ہوئے قابل عمل بلکہ مؤثر بھی ثابت ہو۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں عوامی وفود اور انفرادی درخواست گزاروں سے ملاقات کی ان کے مسائل سنے اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ان مسائل کے فوری حل کے احکامات جاری کیے۔ وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کا مقصد حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا، عوامی مشکلات کا براہ راست ادراک حاصل کرنا اور ان کے ازالے کے لیے بروقت اقدامات کو یقینی بنانا ہے مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں نے اپنے مسائل، تجاویز اور شکایات وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھیں جن میں صحت، تعلیم، پینے کے پانی، سڑکوں، روزگار، اور بلدیاتی خدمات سے متعلق معاملات شامل تھے وزیر اعلیٰ نے ہر شہری کی بات بغور سنی اور موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے سیکریٹریز، ڈائریکٹرز اور دیگر افسران کو ہدایات دیں کہ سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر بنا کر عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور اس حوالے سے رپورٹ براہ راست وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو بھیجی جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت کا نصب العین عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا فوری اور منصفانہ حل ہے بلوچستان کے شہریوں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو متنبہ کیا کہ عوامی شکایات پر سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور اگر کسی نے دانستہ کوتاہی کی تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

وزیر اعلیٰ نے 46 طلباء وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے

بلوچستان کا مستقبل باہنر نوجوانوں سے جڑا ہے، حکومت اُنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹو کے تحت کوئٹہ میں ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے تقریب میں وزیر اعلیٰ نے ہنرمندی، تخلیقی صلاحیت اور جدت پر مبنی تربیت مکمل کرنے والے باصلاحیت طلباء وطالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر نوجوانوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل ان ہی باہنر اور باصلاحیت نوجوانوں سے جڑا ہے، جنہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے پروگرام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 46 طلباء وطالبات کو لیپ ٹاپس دیے گئے جبکہ تربیت مکمل کرنے والے تمام شرکاء کو باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے گئے تقریب میں پاکستان کی ممتاز سافٹ ویئر اور آئی ٹی کمپنیوں نے اس پروگرام میں تربیت حاصل کرنے والے 50 نوجوانوں کے لیے ملازمتوں اور انٹرن شپس کے مواقع فراہم کرنے کا اعلان کیا، جو اس انیشیٹو کی کامیابی اور افادیت کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرنا، انہیں روزگار کے بہتر مواقع دینا اور صوبے میں معاشی خود کفالت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی اور شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اور یہ انیشیٹو صوبے کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے اب تک بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹو کے تحت صوبے بھر سے 6000 سے زائد نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں جدید تربیت دی جا چکی ہے یہ پروگرام نہ صرف نوجوانوں کے لیے ترقی کے نئے دروازے کھول رہا ہے بلکہ بلوچستان کی مجموعی معاشی وسماجی ترقی کا محرک بھی بن رہا ہے۔

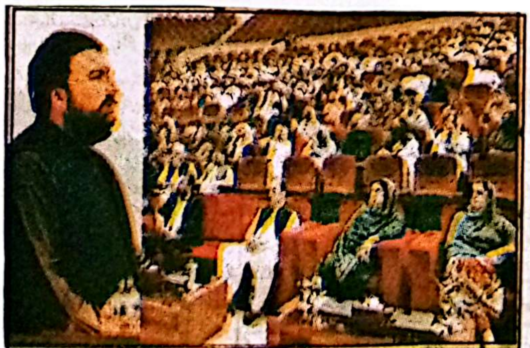

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی مسائل سن رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | ہفتہ 05 جولائی 2025ء بمطابق 09 محرم الحرام 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-180

جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاکر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

سڑکوں کی خستہ حالی عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنتی ہے، ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال اور سڑکوں کی پائیداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اجلاس سے خطاب

سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر بنا کر عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، اس حوالے سے رپورٹ براہ راست وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو بھیجی جائے، متعلقہ حکام کو ہدایت

وزیر اعلیٰ نے سروس ڈلیوری اور مفاد عامہ کے امور میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن اور ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ سے نوازا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں سڑکوں کے انفراسٹرکچر کی بہتری اور نگرانی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اجلاس میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کے ذریعے روڈ نیٹ ورک کی حالت زار کی جانچ اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکریٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، سیکریٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل اور سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو سڑکوں کی حالت جانچنے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی نظام کے خدوخال سے آگاہ کیا گیا بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس جدید نظام کے تحت بلوچستان کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں روڈ نیٹ ورک کی ڈیجیٹل سطح پر نگرانی ممکن ہو سکے گی جو بروقت مرمت اور معیار کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں سڑکوں کی دیکھ بھال ایک بڑا چیلنج ہے اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمیں روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر سمارٹ اور ڈیجیٹل حل اپنانا ہوں گے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاکر ترقیاتی منصوبوں کی شفاف اور مؤثر نگرانی ممکن بنائی جا سکتی ہے سڑکوں کی خستہ حالی عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنتی ہے اس لیے ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال اور سڑکوں کی پائیداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے نہ صرف مالی وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکتا ہے بلکہ ہر منصوبے کو زمینی حقیقت کے مطابق مکمل بھی کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح ہے کہ ہر منصوبہ عوامی ضرورت، معیار اور پائیداری کے اصولوں کے مطابق مکمل ہو، سڑکوں کے معیار، مدت اور ساخت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے مجوزہ اے آئی بیسڈ سسٹم کو قابل عمل بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کو مشاورت تیز کرنے اور تفصیلی سفارشات پیش کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ آئندہ فیصلہ مکمل مشاورت اور تکنیکی پہلوؤں کے جائزے کے بعد کیا جائے گا تاکہ یہ نظام نہ صرف مالی وسائل میں رہتے ہوئے قابل عمل بلکہ مؤثر بھی ثابت ہو۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعہ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں عوامی وفود اور انفرادی درخواست گزاروں سے ملاقات کی ان کے مسائل سنے اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ان مسائل کے فوری حل کے احکامات جاری کیے۔ وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کا مقصد حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا، عوامی مشکلات کا براہ راست ادراک حاصل کرنا اور ان کے ازالے کے لیے بروقت اقدامات کو یقینی بنانا ہے مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں نے اپنے مسائل، تجاویز اور شکایات وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھیں جن میں صحت، تعلیم، پینے کے پانی، سڑکوں، روزگار، اور بلدیاتی خدمات سے متعلق معاملات شامل تھے وزیر اعلیٰ نے ہر شہری کی بات بغور سنی اور موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے سیکریٹریز، ڈائریکٹرز اور دیگر افسران کو ہدایات دیں کہ سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر بنا کر عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور اس حوالے سے رپورٹ براہ راست وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو بھیجی جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت کا نصب العین عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کا فوری اور منصفانہ حل ہے بلوچستان کے شہریوں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو متنبہ کیا کہ عوامی شکایات پر سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور اگر کسی نے دانستہ کوتاہی کی تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سروس ڈلیوری اور مفاد عامہ کے امور میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن اور ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم کو "حسنِ کارکردگی سرٹیفکیٹ" سے نوازا ہے وزیر اعلیٰ نے دونوں افسران کی کارکردگی کو مثالی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت، گڈ گورننس، اور ضلعی سطح پر سروس ڈلیوری میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایسے افسران جو اپنی ذمہ داریوں کو خلوص، دیانت اور پیشہ ورانہ قابلیت سے ادا کرتے ہیں، وہ قابلِ ستائش ہیں اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اچھی طرز حکمرانی کا قیام مضبوط اور فعال ضلعی انتظامیہ کے بغیر ممکن نہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے دیگر افسران کو بھی تلقین کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور میرٹ و شفافیت کو یقینی بنائیں وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ تمام اضلاع کے افسران اپنی کارکردگی کو بہتر بناتے ہوئے عوامی مسائل کے حل میں سنجیدہ پیش رفت دکھائیں گے تاکہ صوبے میں ترقی و خوشحالی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

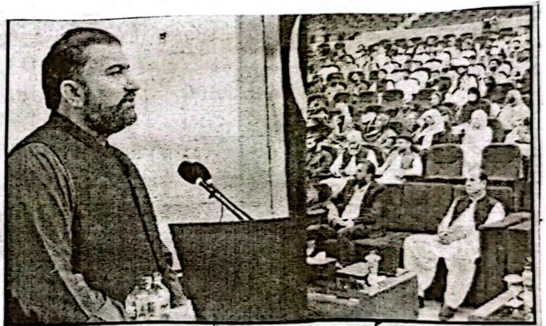

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان یوتھ ایمپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ انیشیٹیو کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو اے آئی بیسڈ مواصلاتی دیکھ بھال منصوبے سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1148 QUETTA Saturday July 05, 2025 / Muharram 09, 1447

CM Bugti directs top officials to resolve public issues on priority basis

APP

QUETTA: Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz on Friday strictly directed secretaries, directors and other officers of the relevant departments to address issues of the public on priority basis after listening them from people.

He said this while holding meeting with public delegations and individual petitioners at the CM Secretariat called on him here.

The CM listened to their issues and issued orders to the concerned officers to resolve these issues immediately.

The aim of this move by the CM is to strengthen the communication between the government and the public, gain a direct understanding of public problems and ensure timely steps to resolve them.

Citizens coming from different areas placed their issues, suggestions and complaints before the CM, which included issues related to health, education, drinking water, roads, employment, and local government services.

The CM listened carefully to every citizen and directed the secretaries, directors and other officers of the relevant departments present on the spot to resolve the issues of the public on priority basis by improving the service delivery system should be addressed saying that a report in this regard should be sent directly to the Chief Minister's Secretariat.

Mir Sarfraz Bugti said that the provincial government's motto is to serve the people and provide immediate and fair solutions to their problems, the citizens of Balochistan would not be ignored under any circumstances.

The CM warned the relevant departments that laxity or negligence on public complaints would not be tolerated and if anyone commits deliberate negligence, disciplinary action would be taken against him.

CamScanner

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سروس ڈیلیوری بہتر بنائی جاسکتی ہے، شعیب نوشیروانی

وزیرخزانہ کی زیرصدارت اجلاس، صفا کوئٹہ پروجیکٹ کو 9 یونین کونسلز تک پھیلانے سمیت اہم فیصلے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیرخزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) بورڈ کا ساتواں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان انویسٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین بلال کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات، (P&D) زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری قانون ڈاکٹر پرویز احمد نوشیروانی اور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کے سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت سروس ڈیلیوری بہتر طریقے سے انجام دے سکتے ہیں اور اس کے ساتھ صوبے کے محاصل میں اضافے کا ذریعہ بن سکتے ہیں اس لیے ہماری حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبے چلانے کو ترجیح دیتی ہے اجلاس میں S&GAD آفیسرز کلب کو مخصوص مدت کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت چلانے کی تجویز پیش کی گئی تاکہ اس میں جدید طرز پر اصلاحات اور بروئے کار لایا جاسکے اسی طرح صفاہ کوئٹہ پروجیکٹ کو وسعت دے کر اسے 9 یونین کونسلز تک پھیلانے اور وہاں سے کچرا اٹھانے کی سہولیات فراہم کرنے کی تجویز بھی زیر غور آئی۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردوں کا کوئی مذہب نہ ہی ان میں کوئی انسانیت ہے، بخت محمد کاکڑ

محرم الحرام مقدس مہینہ ہمیں بھائی چارے کا سبق دیتا ہے، صوبائی وزیر صحت

ہم دشمن کے لئے کام کررہے ہیں ہمیں چاہئے کہ عوام کی خدمت اور مسلمانوں کے اتحاد کیلئے ملکر کام کریں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے منظم اور موثر طریقے سے صحت اور تعلیم میں کام کیا جائے اور معیاری کام کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات اٹھائیں جس سے کرپشن کا خاتمہ ممکن ہوسکے صوبائی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کے لئے شروع دن سے سنجیدگی......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ کام کررہی ہے جس کے اچھے اثرات آنا بھی شروع ہوچکے ہیں دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہ ہی ان میں کوئی انسانیت، جب چاہیں معصوم لوگوں کو ٹارگٹ بناتے ہیں' یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان تمام اقوام کا ایک گلدستہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 JUL 2025 Page No. 12

سرکاری اداروں میں اصلاحات کی ضرورت ہے، چیف سیکرٹری

میرٹ کی بنیاد پر تقرریاں، بہتر تربیتی پروگرام اور کارکردگی پر توجہ دی جائے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں اسٹریٹجک ترقیاتی منصوبوں کی تیاری اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے سرکاری اداروں کی کارکردگی، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا جبکہ میرٹ کی بنیاد پر تقرریاں، بہتر تربیتی پروگرام، اور کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ ادارہ جاتی بہتری کے لیے ضروری قرار دیا گیا۔ اجلاس میں فلیگ شپ پراجیکٹس کے نفاذ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا جو صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے اہم سمجھے جاتے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے تحت نئے ترقیاتی منصوبوں کے PC-1 جمع کرائیں۔ انہوں نے مجموعی ترقی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی تیز رفتار ٹریکنگ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سڑکوں کے نیٹ ورکس، سولر سسٹم، 164 بی ایچ یوز کی فعالی، 1800 سکولز کھولنے، 8 شہروں کے لیے سیف سی پروجیکٹ، میونسپل سروسز، پینے کی صاف پانی کی فراہمی اور شہری ترقی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اعلیٰ اثرات کے حامل منصوبوں کو موثر طریقے سے مکمل کیا جائے، چیف سیکرٹری

تمام سیکرٹریز پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نئے ترقیاتی منصوبوں کے پی سی ون جمع کرائیں، شکیل قادر خان کی ہدایت

زیر صدارت اجلاس میں سٹریٹجک پراجیکٹس میں تیزی، گورننس بہتر اور عوام کو ٹھوس فوائد پہنچانے کیلئے صوبائی حکومت کے عزم کا اعادہ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں اسٹریٹجک ترقیاتی منصوبوں کی تیاری اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر چیف سیکرٹری نے سرکاری اداروں کی کارکردگی، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کیلئے اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا جبکہ میرٹ کی بنیاد پر تقرریاں، بہتر تربیتی پروگرام اور کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ ادارہ جاتی بہتری کیلئے ضروری قرار دیا گیا اجلاس میں فلیگ شپ پراجیکٹس کے نفاذ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا، جو صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کے لئے اہم سمجھے جاتے ہیں .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے تحت نئے ترقیاتی منصوبوں کے PC-1 جمع کرائیں انہوں نے مجموعی ترقی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے ترقیاتی منصوبوں کی تیز رفتار ٹریکنگ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سڑکوں کے نیٹ ورکس، سولر سسٹم، 164 بی ایچ یوز کی فعالی، 1800 سکولز کھولنے، 8 شہروں کے لئے سیف سٹی پروجیکٹ، میونسپل سروسز، پینے کی صاف پانی کی فراہمی اور شہری ترقی کے منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے اجلاس میں سٹریٹجک پراجیکٹس میں تیزی لانے، گورننس کو بہتر بنانے اور عوام کو ٹھوس فوائد پہنچانے کیلئے صوبائی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا گیا ان ہدایات کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اعلیٰ اثرات کے حامل منصوبوں کو موثر طریقے سے مکمل کیا جائے، جس سے صوبے بھر میں معاشی ترقی اور معیار زندگی میں بہتری آئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 JUL 2025 Page No. 13

کوئٹہ میں ملاوٹ شدہ دودھ کی فروخت کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

غیر معیاری اشیاء خوردونوش کے خلاف بھرپور اقدامات کئے جائیں، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیر صدارت بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے افسران کے ساتھ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر آپریشن فوڈ اتھارٹی ریاض ناصر اور ڈپٹی ڈائریکٹر نقیب اللہ ناصر نے شرکت کی۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے نمائندوں نے ڈپٹی کمشنر کو کوئٹہ میں جاری خوراک سے متعلق صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں شہر میں دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا اور فوری عملی اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی کہ غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء خوردونوش کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اسکے ساتھ گندے پانی سے اگنے والی سبزیوں کی کاشت اور فروخت کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ شہریوں کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بیوروکریسی خبردار؛ اب ان کے اثاثے بھی پبلک ہوسکیں گے

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے سول سرونٹس ترمیمی ایکٹ کی منظوری کے بعد عمل درآمد کیلئے آفس میمورنڈم جاری کردیا

اسلام آباد (رانا غلام قادر) بیوروکریسی خبردار ہوجائے کہ اب ان کے اثاثے بھی پبلک ہوسکیں گے۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے سول سرونٹس ترمیمی ایکٹ 1973 کی منظوری کے بعد اس پر عمل درآمد کیلئے باضابطہ آفس میمورنڈم جاری کردیا جس کے تحت اب سول سرونٹس کے اثاثے بھی پبلک کئے جاسکیں گے۔ قومی اسمبلی اور سینٹ سے پاس ہونے کے بعد صدر مملکت کی منظوری کے بعد وزارت قانون نے 27 جون 2025 کو اس کا گزٹ نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے تمام وزارتوں۔ ڈویژنوں اور وفاقی محکموں کو سول سرونٹس ترمیمی ایکٹ 1973 پر عمل درآمد کے احکامات جاری کئے۔ ترمیمی ایکٹ کے تحت گریڈ سترہ اور اس سے اوپر کے تمام افسران معلومات تک رسائی کے ایکٹ 2017 کی سیکشن سات کے تحت اپنے ڈیجیٹل طریقے سے ایف بی آر کے پاس جمع کرانے کے پابند ہیں۔

ہائیکورٹ کا عملہ سائلین کیساتھ مودبانہ رویہ اختیار کرے، چیف جسٹس بلوچستان

غیر مناسب رویہ سے متعلق شکایت پر انتہائی سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی، اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان نے تمام آفیسرز و اہلکاران کو عدالت عالیہ میں آنے والے سائلین کے ساتھ نہایت مودبانہ، مناسب، مہذب، عاجزانہ اور مددگار رویہ اختیار کرنے ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کو یقینی بنانے اور ان کی مکمل رہنمائی اور کسی بھی قسم کی شکایت کا فوری ازالہ ممکن بنانے کی ہدایت کی ہے تا کہ عدالت عالیہ میں سائلین کو ایک مثالی ماحول فراہم ہو، مزید یہ کہ کسی بھی اہلکار کے خلاف غیر مناسب رویہ سے متعلق شکایت پر انتہائی سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی

MASHRIQ QUETTA

تمام محکموں کو افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی سے روک دیا گیا

پی او آر کارڈز کی مدت میں توسیع بارے حتمی فیصلہ ہونے تک کوئی کارروائی نہ کی جائے

وزارت سیفران نے وزارت داخلہ، چیف سیکریٹریز اور آئی جیز کو ہدایات جاری کردیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزارت سیفران نے تمام محکموں کو افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی سے روک دیا۔ وزارت سیفران کی جانب سے پاکستان میں آباد افغان شہریوں کے حوالے سے اعلامیہ جاری کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ افغان مہاجرین .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کے پروف آف رجسٹریشن (پی او آر) کارڈز میں توسیع زیر غور ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پی او آر کارڈز کی مدت میں توسیع کیبارے میں حتمی فیصلہ ہونے تک کوئی کارروائی نہ کی جائے اور انہیں ہراساں نہ کیا جائے۔ اعلامیہ کے مطابق اس سلسلے میں وزارت داخلہ، چیف سیکریٹریز اور آئی جیز کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔

بی ایف اے کی غیر معیاری خوراک کیخلاف کارروائیاں جاری

کوئٹہ، لورالائی اور خضدار میں بغیر لائسنس اور صفائی کے مناسب اقدامات نہ کرنے پر 5 خوراکی مراکز کے مالکان کو جرمانہ کردیا گیا

اشیاء کی ناقص اسٹوریج، کیڑے مکوڑوں کی روک تھام کے نامناسب انتظامات اور مینوفیکچرنگ اور ایکسپائری تاریخیں ظاہر نہ کرنے پر ایکشن لیا گیا

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ، لورالائی اور خضدار میں بغیر لائسنس اور صفائی کے مناسب اقدامات نہ کرنے پر 5 خوراکی مراکز کے مالکان کو جرمانہ کردیا۔ جمعہ کے روز بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے سرکی روڈ کوئٹہ میں قائم بیکنگ یونٹس اور سموسہ پکوڑا شاپس سمیت متفرق خوراک کے مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ اشیاء کی ناقص اسٹوریج کیڑے مکوڑوں کی روک تھام کے نامناسب انتظامات اور حتمی بیکری اشیا پر مینوفیکچرنگ اور ایکسپائری تاریخیں ظاہر نہ کرنے سمیت متعدد وجوہات پر ایک بیکنگ یونٹ جبکہ خراب و استعمال شدہ کوکنگ آئل میں اشیا تلنے اور پرنٹڈ پیپر میں صارفین کو پکوڑے سموسے فروخت کرنے پر ایک سموسہ شاپ مالک کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ مذکورہ مراکز مالکان سمیت دوران انسپکشن دو دیگر کھانے پینے کے مراکز مالکان کے پر لائسنس کے بغیر اشیا خوردونوش کے کاروبار پر کارروائی کی گئی۔ مذکورہ مراکز مالکان پر جرمانے عائد جبکہ نشاندہی کردہ نقائص کی بہتری کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت بصورت دیگر آئندہ وزٹ پر مزید سخت قانونی کاروائی کی جائے گی۔ اسی طرح فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی پر لورالائی کے مختلف مضافات باچا خان چوک اور آفیسرز کلب میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی ژوبل انسپکشن ٹیم کی کاروائیاں کی گئی۔ ایکسپائرڈ کولڈ ڈرنکس کی موجودگی اور لائسنس کے عدم دستیابی سمیت مختلف وجوہات پر ایک سویٹس اینڈ بیکرز جبکہ زائد المعیاد اشیا و ممنوعہ چائنیز نمک رکھنے پر ایک جنرل سٹور اور صفائی کی ابتر صورتحال و سٹوریج کے نامناسب انتظامات اور گزشتہ ہدایات کے باوجود لائسنس نہ بنوانے پر ایک آئس کریم کارنر مالک کے خلاف ایکشن لیا گیا اور جرمانے عائد کئے گئے۔ انسپکشن کے دوران متعدد خوراک کے مراکز مالکان کو اصلاحی نوٹسز کا اجرا جبکہ بغیر لائسنس کام کرنے والے کاروباری حضرات کو بی ایف اے سے فوڈ بزنس حاصل کرنے کے ہدایت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 JUL 2025 Page No. 14

لاپتہ افراد کی بازیابی اور سیاسی آزادی کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے عوام 25 جولائی کو کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ شروع کرینگے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد کے حکمرانوں اور اسٹیبلشمنٹ کا بلوچستان میں عسکری سیاسی معاشی مداخلت کے خلاف بلوچستان کے عوام و نوجوان 25 جولائی کو کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ شروع کریں گے۔ بارڈر ٹریڈ بندش 30 لاکھ لوگوں کو بے روزگار کرنے کے مترادف ہے۔ ہم لاپتہ افراد کی بازیابی سیاسی آزادی کے حصول کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب جماعت اسلامی ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے حکمرانوں نے بلوچستان کو دینے کے بجائے لوٹا ہے اسلام آباد کے حکمرانوں کی پالیسی اہل بلوچستان سے نفرت وسائل معدنیات سے محبت یہ پالیسی ناقابل قبول ہے ہمارا حقوق کے حصول ظلم و جبر لاقانونیت کے خلاف اسمبلی کے اندر و باہر مزاحمتی جدوجہد جاری رہے گی۔

پشتو، بلوچی اور براہوی شعبہ جات کو بند کرنا علم دشمن اقدام ہے، پشتونخوا نیپ

پارٹی قومی زبانوں کے تحفظ کیلئے مزاحمت کریگی، شہید ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی کی خدمات کو خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ سے جاری بیان میں جامعہ کوئٹہ کے شعبہ پشتو، بلوچی اور براہوی کو بند کرنے کے حکومتی فیصلے کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے اقوام دعوام دشمن اور علم دشمن اقدام قرار دیا گیا ہے۔ پارٹی نے اس فیصلے کو صوبائی حکومت کے پیچھے موجود اداروں کی سازش کا حصہ قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ محض اس بنیاد پر کہ ان شعبوں میں طلبہ کم اور اساتذہ زیادہ ہیں، ان شعبہ جات کو بند کرنا علمی جبر ہے، جسے کسی فورم پر جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ یہ اقدام دراصل قومی زبانوں، خاص طور پر پشتو، بلوچی اور براہوی و ان اقوام کے ادبیات و تاریخ اور تمدن کے خلاف سازش ہے۔ پارٹی نے واضح کیا کہ وہ اپنی قومی زبانوں کے تحفظ و فروغ کے لیے تمام جمہوری پارٹیوں اور تنظیموں کے ساتھ مل کر مزاحمت کرے گی۔ بیان میں یہ بھی نشاندہی کی گئی کہ بلوچستان کی 11 سرکاری جامعات شدید مالی بحران کا شکار ہیں، اساتذہ کو تنخواہیں نہیں ملتیں اور طلبہ پر فیسوں کا بوجھ اس قدر بڑھا دیا گیا ہے کہ 16 ہزار طلبہ کی تعداد کم ہو کر صرف 6 ہزار رہ گئی ہے۔ صوبے کی تمام جامعات کے لیے صرف 8 ارب روپے مختص کرنا تعلیم دشمنی نہیں تو اور کیا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ پشتو زبان کو صرف بول چال کی حد تک نہ رکھا جائے بلکہ اسے تحقیق، سائنس، تعلیم، میڈیا اور پالیسی سازی کی زبان بنایا جائے۔ دریں اثناء پارٹی کے ایک اور بیان میں شہید ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی کی 19 ویں برسی کے موقع پر ان کی گراں قدر قومی، سیاسی اور سماجی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 4 جولائی 2006 کو ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی کو شہید کیا گیا، شہید ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی نے اپنی سیاسی جدوجہد کا آغاز نوجوانی میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (PSO) کے پلیٹ فارم سے کیا، جہاں وہ صوبائی ایگزیکٹو کے فعال رکن کے طور پر خدمات انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں، وہ پارٹی کے ضلع چمن میں متحرک اور اصولی رہنما کے طور پر ابھرے۔ شہید ڈاکٹر عبدالصمد اچکزئی اپنی بے باکی، دیانت داری اور اصول پسندی کی وجہ سے کارکنان اور عوام میں نہایت احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ انہوں نے چمن جیسے حساس اور اہم علاقے میں پارٹی کو مضبوط و منظم کرنے کے لیے شب و روز جدوجہد کی۔

CamScanner

کچلاک میں بچے کے ماموں نے نجی اسکول کے پرنسپل کو قتل کردیا

پرنسپل کا بچے کو تھپڑ مارنا قتل کی وجہ بنا، ملزم آلۂ قتل سمیت گرفتار، پرائیویٹ سکولز فیڈریشن کی جانب سے قتل کی مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میرے بھانجے پر تشدد کیوں کیا۔ کچلاک میں بچے کے ماموں نے نجی اسکول کے پرنسپل کو خنجر کے وار کر کے قتل کر دیا۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر کے آلہ قتل سمیت سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا جبکہ آل پاکستان پرائیویٹ سکولز فیڈریشن نے استاد کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے ایم ایس مفتی محمود ہسپتال کو بھی مجرم قرار دیا پولیس کے مطابق کچلاک کلی لنڈی کے رہائشی احمد علی شاہ کا 10 سالہ بیٹا نجی اسکول میں زیر تعلیم ہے۔ 2 جولائی کو اسکول کے پرنسپل سکندر شمیم نے بچے کو تھپڑ مارے تھے جس کے باعث بچہ شدید ذہنی کرب میں مبتلا تھا جمعہ کی صبح بچے ابراہیم کا ماموں عطاءاللہ عرف شمس اللہ اسکول پہنچا اور جب پرنسپل گیٹ کے قریب پہنچا تو ملزم نے اس پر خنجر کے وار کر کے شدید زخمی کر دیا اور کہتا رہا کہ میرے بھانجے کو کیوں مارا تھا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا۔ پوسٹ مارٹم کیلئے لاش سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دی۔ پولیس نے بتایا کہ مقتول پرنسپل کا تعلق کراچی سے ہے اور کافی عرصے سے وہ کچلاک کے مختلف اسکولوں میں درس و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہا تھا۔ واضح رہے کہ ایم ایس مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک کی جانب سے دو جولائی ہی کو پولیس، سماجی بہبود اور ایک این جی او کو خط لکھا گیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ اس مقتول پرنسپل نے دس سالہ طالب علم کو تھپڑ مارے اور زدوکوب کیا۔ خط میں اس کیخلاف کارروائی کرنے کی سفارش کی گئی تھی تاہم بچے کے والد احمد علی شاہ نے پرنسپل سکندر شمیم سے دس ہزار روپے لے کر راضی نامہ کر لیا تھا۔ ایس ایچ او کچلاک اجمل طارق نے عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو آلہ قتل سمیت گرفتار کر کے سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا۔ دریں اثناء آل پاکستان پرائیویٹ سکولز فیڈریشن بلوچستان کے صدر نذر بڑیچ و دیگر رہنماؤں نے پرنسپل کے قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے قاتل کی کیفر کردار تک پہنچانے اور اس کیس میں ایندھن کا کام کرنے والے ایم ایس مفتی محمود ہسپتال کو برابر کے مجرم قرار دے کر شامل تفتیش کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ بالخصوص نجی تعلیمی اداروں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ بصورت دیگر دس محرم کے بعد اس وحشت کے خلاف اور نجی تعلیمی اداروں کے تحفظ کے لیے بھرپور آواز بلند کر کے سخت احتجاج کریں گے۔

پشتون آباد پولیس نے ہوائی فائرنگ کرنے والے کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتون آباد پولیس نے ہوائی فائرنگ کرنے والے کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزم عبدالرحمٰن کو گرفتار کر کے پسٹل اور راؤنڈ قبضے میں لے لئے واضح رہے کہ پابندی کے باوجود شہر کے مختلف علاقوں میں ہوائی فائرنگ کا سلسلہ بدستور جاری ہے چند روز قبل سٹیلائٹ ٹاؤن کے علاقے چالو باڑوی میں اندھی گولی لگنے سے ایک بچی جان کی بازی ہار گئی تھی۔

حب: فیکٹری کے کیشیئر سے 70 لاکھ چھین لئے گئے، فائرنگ سے گارڈ جاں بحق

حب (نامہ نگار) حب میں ڈکیتی کی واردات، ڈاکو فائرنگ کر کے سیکورٹی گارڈ کو ہلاک کر کے 70 لاکھ روپے چھین کر فرار ہو گئے، تفصیلات کے مطابق نماز جمعہ کے قریب نجی فیکٹری کے کیشئر کو مسلح ڈکیتوں نے اسلحہ کے زور پر روکنے کی کوشش کی نہ روکنے پر مسلح ڈکیتوں نے کیشئر کی کار پر فائرنگ کر دی جس سے سیکورٹی گارڈ جاں بحق ہو گیا، ڈاکو 70 لاکھ روپے کیشئر سے چھین کر کے فرار ہو گئے۔

نوشکی کے قریب سے لاش برآمد

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی سے 20 کلو میٹر دور گری ڈاک کے علاقے سے ایک نعش ملی ہے نعش کی شناخت عبدالرشید ولد نور محمد مینگل کے نام سے ہوئی ہے ٹیچنگ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثا کے سپرد کر دی گئی۔

گلستان میں زمین کے تنازع پر فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) گلستان کلی دوتنگی میں دو گھرانوں کے درمیان زمین کے تنازع پر تصادم کے دوران فائرنگ سے سید محمد استاد بہاوالدین اکا نامی شخص کا بیٹا جاں بحق ہو گئے فائرنگ سے تین افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا جبکہ حالات کو کنٹرول کرنے کیلئے لیویز فورس بھاری تعداد میں پہنچ گئی۔

اوتھل، دو ملزمان گرفتار، اسلحہ برآمد

حب (نامہ نگار) اوتھل پولیس نے جھار اسٹاپ آہورہ اوتھل کے مقام پر ایک جھونپڑی نما مکان پر چھاپہ مار کارروائی کے دوران دو ملزمان پیر محمد ولد نظر محمد قوم مری سکنہ بی حال مقیم آہورہ اوتھل اور میر جان ولد گورام خان قوم مری سکنہ شہید بینظیر آباد حال آہورہ اوتھل کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان سے ایک کلاشنکوف بمعہ لوڈ میگزین اور 10 کارتوس اور ایک ٹی ٹی بمعہ 3 کارتوس برآمد کیے گئے۔

تمپ، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

واقعہ ملک آباد میں پیش آیا، دیدگ کی نعش ہسپتال منتقل، مزید کارروائی جاری ہے

کوئٹہ (آن لائن) تمپ کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا تفصیلات کے مطابق تمپ کے علاقے ملک آباد میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے دیدگ کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 JUL 2025

Page No. 16

دالبندین میں منشیات کا بڑھتا رجحان، نوجوانوں کا مستقبل خطرے میں

طلباء وطالبات، نوجوانوں، عام شہریوں کے لئے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے، والدین، شہری پریشان

چھوٹے چھوٹے نشے کے اڈے گلی محلوں میں قائم ہیں، بعض منشیات فروش جدید طریقے اختیار کر کے موٹر سائیکلوں کے ذریعے ہوم ڈیلیوری منشیات گھروں کی تک پہنچار ہے ہیں

دالبندین (نامہ نگار) دالبندین میں منشیات کا بڑھتا ہوا رجحان نوجوان نسل خطرے میں، عوامی مطالبہ فوری کارروائی دالبندین میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے، جو ہمارے معاشرے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ اب چھوٹے چھوٹے نشے کے اڈے گلی محلوں میں قائم ہیں، اور بعض منشیات فروش جدید طریقے اختیار کر کے موٹر سائیکلوں کے ذریعے منشیات گھروں کی دہلیز تک پہنچا رہے ہیں۔ اس صورتحال نے طلباء و طالبات، نوجوانوں اور دیگر عام شہریوں کے سامنے سنگین خطرے کی صورت حال کھڑی کر دی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ منشیات کے عادی افراد کا شہر کے مختلف علاقوں میں کھلم کھلا جمع ہونا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ سابق ایس پی اور موجودہ ڈی ایس پی عابد شیر زئی نے اس وبا کے خاتمے کے لیے اقدامات کیے تھے، گلی محلوں میں منشیات کے چھوٹے اڈوں کو ختم کیا، متعدد منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور بعض نشے کے عادی افراد کا علاج کروا کر انہیں بحالی کی راہ دکھائی۔ ان اقدامات نے عوام میں امید کی نئی کرن روشن کی تھی۔ علاقائی عمائدین اور صحافیوں کا مؤقف ہے کہ پولیس، لیویز فورس، ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس فورس کو مشترکہ عملی منصوبہ بندی کے تحت کارروائیاں تیز کرنا ہوں گی۔ عوامی حلقوں نے انتظامیہ اور پولیس سے اپیل کی ہے کہ گلی محلوں اور نشے کے چھوٹے اڈوں کی خفیہ نشان دہی کے لیے موبائل ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ گرفتار منشیات فروشوں اور ڈیلروں کے خلاف فوری مقدمات درج کیے جائیں۔ نشے کے عادی افراد کے علاج و بحالی کے لیے مستند اداروں کے ساتھ رابطہ کیا جائے۔ قبائلی عمائدین، علما کرام اور کمیونٹی لیڈرز کو شامل کر کے شعور بیدار کرنے والی مہم چلائی جائے۔ عوامی نمائندوں کا کہنا ہے کہ اگر آج سنجیدہ اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والی نسلیں اس لعنت میں پھنس کر رہ جائیں گی۔ ہم قانون نافذ کرنے والے اداروں سے گزارش کرتے ہیں کہ بروقت اور سخت اقدامات سے دالبندین کو منشیات سے پاک بنایا جائے، تاکہ نوجوان نسل اور بچوں کا مستقبل محفوظ ماحول میں پروان چڑھ سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

عوام اور ٹرانسپورٹرز سخت پریشانی میں مبتلا ہے گڈز ایسوسی ایشن

لورلائی بازار کے ساتھ بائی پاس پر ہر ٹرک والے سے ہزار 1500 روپے لیے جا رہے ہیں جو کہ یہ ہمیں ناقابل قبول ہے، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے ترجمان کے مطابق ایک ضروری میٹنگ ضلع قلعہ سیف اللہ میں بمورخہ 07 2025 07 کو ایک اہم اجلاس عبدالخالق جوگیزئی نے بذریعہ گروپ وائس ہمارے سننے میں آیا ہے اس کی ہم مکمل حمایت کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ساتھ دیتے ہیں جس میں انہوں نے مسائل کا ذکر کیا ہے سب سے اہم مسئلہ ژوب بائی پاس اور لورلائی بائی پاس نہ ہونے کی وجہ سے عوام اور ٹرانسپورٹرز سخت پریشانی میں مبتلا ہے اور یہ عوام کا دیرینہ مسئلہ ہے جو کہ حل ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے اس کے علاوہ لورلائی بازار کے ساتھ بائی پاس پر ہر ٹرک والے سے ہزار 1500 روپے لیے جا رہے ہیں جو کہ یہ ہمیں ناقابل قبول ہے اور اسی طرح ژوب بائی پاس نہ ہونے کی وجہ سے وہاں پر بھی رشوت کا بازار گرم ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر اہم مسائل قلعہ سیف اللہ سے بوا اتا تک دو ٹول پلازے جو ایک دفعہ بند کر دیا گیا اب دوبارہ سٹارٹ کیے گئے جو کہ ہمیں اس وقت تک ناقابل قبول ہے جب تک ہمیں بائی پاس اور روڈ صحیح حالات میں نہیں بنا کر دیتے طور غم پر گاڑی پر فائرنگ اور رات کو کانوائے کی صورت میں گاڑیوں کو ذلیل کرنا ناقابل قبول ہے اور دیگر مسائل بہت ہے ان پر مکمل اتفاق و اتحاد کی ضرورت ہے لہذا اہم ضلع ژوب کے صدر ملک طاہر خان کاکڑ ضلع قلعہ سیف اللہ کے صدر ملک شیر علی ضلع دکی کے رضا محمد ضلع ہرنائی صدر عبدالرحمن ضلع لورلائی صدر بلوچ خان کاکڑ ضلع ہرنائی قدیر خان صاحب اور باقی دیگر دوستوں سے پرزور اپیل کرتے ہیں کے بروز سوموار سات جولائی کو اجلاس میں شرکت کریں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 JUL 2025 Page No. 17

بلوچستان کے مسائل: وزیراعلیٰ کا وژن اور بیوروکریسی کا کلیدی کردار!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ سے پیوستہ روز یہاں کوئٹہ میں ان افسران سے ایک تفصیلی ملاقات کی ہے جو حال ہی میں مقابلے کا امتحان پاس کر کے سول سروس کا حصہ بنے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے مقابلے کے امتحانات میں کامیاب ہونے والے نوجوان افسران سے ملاقات ایک انتہائی خوش آئند اور بروقت اقدام ہے۔ یہ نہ صرف نئے افسران کی حوصلہ افزائی کا باعث ہے بلکہ ریاستی مشینری میں ان کے کلیدی کردار کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ اس قسم کی براہ راست بات چیت قیادت کے اس پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ نوجوان صلاحیتوں کو پہچانتی اور انہیں صوبے کی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا چاہتی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنی گفتگو میں نہایت واضح الفاظ میں کہا ہے کہ نوجوان افسر ریاستی مشینری کا فعال اور موثر حصہ ہیں جن پر گورننس کی بہتری، عوامی خدمت اور شفاف نظام حکومت کی بنیاد استوار ہوتی ہے وزیراعلیٰ کے ادا کئے گئے اس ایک جملے سے نہ صرف نوجوان افسروں کی موثر حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ اس امر کی بھی کھل کر عکاسی ہوتی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے بیوروکریسی کے انتظامیہ ڈھانچے کی اہمیت، افادیت اور کلیدی کردار سے کھل کر آگاہ ہیں اور اسے متحرک کرنا چاہتے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ صوبے کی تقدیر بدلنے کے لئے محض حکومتی پالیسیوں پر انحصار نہیں کر رہے بلکہ بیوروکریسی کو ان پالیسیوں کے عملی نفاذ کا ایک ناگزیر ستون سمجھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا یہ نقطہ نظر دراصل ایک جدید اور ترقی پسند انتظامی ڈھانچے کی بنیاد رکھتا ہے وزیراعلیٰ نے اس بات پر خصوصی زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی کے عمل میں نوجوان افسران کا کردار انتہائی کلیدی ہے۔ یہ صرف ایک بیان نہیں بلکہ نوجوان افسران کے کندھوں پر ایک بھاری ذمہ داری ڈالتا ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے مختلف چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے، جن میں غربت، پسماندگی، امن وامان کے مسائل اور بنیادی ڈھانچے کی کمی شامل ہے۔ ان مسائل پر قابو پانے اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ایک مضبوط، متحرک اور دیانتدار بیوروکریسی کی اشد ضرورت ہے۔ نوجوان افسران، اپنی تازہ سوچ، توانائی اور جدید علم کے ساتھ، ان چیلنجز سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ روایتی سوچ کو تبدیل کر سکتے ہیں، نئے اور اختراعی حل تلاش کر سکتے ہیں، اور عوامی خدمت کے جذبے کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ان کا کردار محض دفتری امور انجام دینے تک محدود نہیں بلکہ انہیں پالیسی سازی کے عمل میں بھی اپنی قیمتی آراء دینی ہوں گی وزیراعلیٰ نے نوجوان افسران کو اپنے فرائض کی ادائیگی دیانتداری خلوص اور عوامی جذبے سے یقینی بنانے کی تاکید کی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک ایسی بنیادی نصیحت ہے جو کسی بھی کامیاب انتظامی افسر کے لئے رہنما اصول کی حیثیت رکھتی ہے۔ دیانتداری کا مطلب مالی اور اخلاقی طور پر شفاف ہونا ہے، کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا بدانتظامی سے اجتناب کرنا ہے۔ خلوص کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے کام کو صرف ایک نوکری کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ اسے ایک مشن سمجھیں جس کا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے۔ عوامی خدمت کا جذبہ بیوروکریسی کے بنیادی فلسفے کا عکاس ہے۔ پاکستان کا قیام جن حالات میں عمل میں آیا وہ تاریخ کا حصہ ہے اور یہ بات بھی تاریخ کا حصہ ہے کہ اس وقت جب ایک نوآموز اور نئی بننے والی مملکت کے پاس وسائل کی کمی تھی اور ہر طرف مسائل ہی مسائل تھے ان حالات میں بیوروکریسی ہی تھی جس نے دیانتداری، خلوص اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر اگلے چند ہی برسوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اس وقت وسائل کی کس قدر کمی تھی اس کا اندازہ شہاب نامہ اور دیگر آپ بیتیوں یا تاریخی کتب سے بہ آسانی ہو جاتا ہے قدرت اللہ شہاب ہو یا پھر غلام اسحاق خان، روئیداد خان اور دیگر افسران انہوں نے قیام پاکستان کے بعد انتہائی بہتر انداز میں قوم اور ملک کی خدمت کو یقینی بنایا اسی تعمیری جذبے کی آج ضرورت ہے بیوروکریٹس دراصل عوام کے خادم ہوتے ہیں اور ان کا بنیادی فرض عوام کے مسائل کو حل کرنا اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یہ بھی واضح کیا کہ حقیقی کامیابی عہدے یا اختیارات میں نہیں بلکہ عوامی خدمت کے معیار میں مضمر ہے۔ یہ ایک اہم پیغام ہے جو اس غلط تاثر کو زائل کرتا ہے کہ اختیار محض طاقت کی علامت ہے۔ اس کے برعکس، اختیار دراصل ایک ایسی امانت ہے جسے عوام کی بھلائی کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔ پاکستان میں اکثر اوقات بیوروکریسی پر یہ الزام لگتا ہے کہ وہ اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتی ہے اور عوام سے کٹ کر رہ جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ بیان اس سوچ کو چیلنج کرتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ نئے افسران اس نظریئے کو اپنائیں کہ اختیار انہیں عوام پر حکمرانی کے لئے نہیں بلکہ ان کی خدمت کے لئے دیا گیا ہے۔ عوامی مسائل کے حل میں خلوص، تندہی اور بروقت ردعمل ہی ایک بہتر منتظم کی پہچان ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ افسران کو عوام کی شکایات کو سنجیدگی سے لینا چاہئے، ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا چاہئے، اور کسی بھی تاخیر یا سستی سے گریز کرنا چاہئے۔ ایک موثر منتظم وہ ہوتا ہے جو نہ صرف مسائل کو سمجھتا ہے بلکہ ان کا عملی اور فوری حل بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ روش بیوروکریسی اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ قائم کرنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے وزیراعلیٰ نے بالکل بجا کہا ہے کہ بلوچستان کو مسائل کی دلدل سے نکال کر امن، استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ہمیں ادارہ جاتی ہم آہنگی اور مشترکہ وژن سے آگے بڑھنا ہوگا ضروری ہے کوئی بھی پالیسی، چاہے وہ کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو، اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک اسے دیانت داری، اہلیت اور خلوص کے ساتھ نافذ نہ کیا جائے۔ بیوروکریسی ہی پالیسیوں کو حقیقت کا روپ دیتی ہے اگر بیوروکریسی اپنے فرائض کی بجا آوری میں سستی، بدعنوانی یا غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کرے گی تو حکومت کے بہترین ارادے بھی ناکام ہو جائیں گے۔ اس کے برعکس، ایک فعال، ذمہ دار اور عوام دوست بیوروکریسی حکومتی اقدامات کو تقویت دے سکتی ہے پس ضرورت اس امر کی ہے کہ بیوروکریسی بحیثیت مجموعی بالعموم اور جو افسران نئے آئے ہیں انہیں بالخصوص محنت، دیانتداری، اخلاص اور عوامی جذبے کے خدمت سے سرشار ہو کر بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے حکومت کا دست و بازو بننا چاہئے تبھی ہم ترقی اور خوشحالی کی منزل تک بہ آسانی پہنچ سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JUL 2025

Page No. 18

منشیات سنگین مسئلہ اور نوجوان نسل

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ منشیات اس وقت ایک بڑا سنگین مسئلہ بن چکا ہے اس کا بڑھتا ہوا استعمال نوجوان نسل کی تباہی کا باعث بن رہا ہے۔ کیونکہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس خطرناک کھیل کو روکنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کا فقدان ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ ادارے اپنے فرائض صحیح طریقے سے انجام نہیں پا رہے جس کے باعث منشیات کا ناسور روز بروز بڑھ رہا ہے اور اس سے سب سے زیادہ متاثر نوجوان نسل ہو رہی ہے جو کہ ان اداروں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ کیونکہ نوجوانوں ہی نے مستقبل میں ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے اگر ان کو اس لت پر لگا دیا گیا تو اس سے نہ صرف ان کا بلکہ ملک کا مستقبل بھی تاریک ہو جائے گا۔

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے انسداد منشیات کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں واضح کیا ہے کہ منشیات ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے۔ جو خصوصاً نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کر دیتا ہے۔ اس ناسور کے خلاف ہر سطح پر اجتماعی شعور اور عملی اقدام کی ضرورت ہے۔ منشیات صرف ایک فرد نہیں بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کو متاثر کرتی ہے۔ ہمیں نوجوانوں کو تعلیم، کھیل اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کر کے انہیں اس تباہ کن راستے سے بچانا ہوگا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے والدین، اساتذہ، علمائے کرام، سماجی رہنماؤں اور میڈیا کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے معاشرے میں منشیات کے خلاف آگاہی مہم چلائیں اور نوجوانوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور روشن مستقبل کی طرف رہنمائی کریں۔ نوجوان نسل ہمارے مستقبل کے معمار ہیں۔ ہمارے صوبے اور ملک کی بھاگ دوڑ آئندہ ان کے ہاتھوں میں ہوگی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کا منشیات کے حوالے سے مذکورہ بیان نوجوانوں کے لیے ایک آگاہی اور اس سے ہونیوالی تباہی کے بارے بتاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6 Daily: ______ Dated: ______ Page No. 19

Closure of Language Departments

The recent directive from the University of Balochistan to close its Balochi, Brahui, and Pashto language departments has sent shockwaves through the province, drawing widespread condemnation and raising grave concerns about the future of these indigenous languages. This move, reportedly justified on financial grounds, has been rightly decried by former Chief Minister Dr. Abdul Malik Baloch as "a calculated assault on the province's linguistic and cultural identity." It is a decision that, if allowed to stand, threatens to silence languages spoken by millions and further marginalize a rich cultural tapestry. Universities, by their very definition, are bastions of knowledge, research, and cultural preservation. They are not, as Dr. Baloch eloquently stated, "profit-making enterprises." To apply a purely financial yardstick to academic departments, especially those dedicated to the preservation of native languages, is to fundamentally misunderstand the role of higher education in society. If deficits were indeed the sole criterion for existence, a significant portion of public institutions across Pakistan would face an existential threat, undermining the very fabric of national identity and intellectual growth. The impact of this decision is particularly severe for Balochi and Brahui, languages that already contend with significant challenges. Unlike many other major languages in Pakistan, they are not widely taught in schools, nor do they benefit from dedicated television channels or robust media platforms for promotion. The closure of these departments will undoubtedly push Balochi and Brahui further into backwardness, diminishing the prospects for their revitalization and growth. Instead of dismantling these vital academic pillars, the incumbent government and the university administration ought to be taking proactive steps to promote these languages. Investing in linguistic departments, fostering research, and integrating these languages more broadly into educational curricula and public discourse are not luxuries but necessities for cultural vibrancy and social cohesion. Languages are not merely tools of communication; they are repositories of history, tradition, and unique worldviews. Their suppression, whether intentional or by neglect, represents an irreparable loss not just for Balochistan, but for the entire nation's diverse heritage. The directive to close these departments must be immediately reconsidered and reversed. It is imperative that the University of Balochistan, with the support of the provincial and federal governments, reaffirms its commitment to linguistic diversity and cultural preservation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 JUL 2025

Page No. 20

بلوچستان کے تین ملین بچے تعلیم سے محروم: ذمے دار کون؟

بلوچستان، جو رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، بدقسمتی سے تعلیمی میدان میں سب سے پیچھے رہ گیا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق صوبے میں تین ملین سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ یہ کوئی معمولی تعداد نہیں بلکہ ایک مکمل نسل کی تعلیمی محرومی کا اعلان ہے۔ بلوچستان میں اس وقت 15 ہزار 165 اسکول ہیں جن میں سے 80.1 فیصد پرائمری اسکول ہیں۔ پورے ملک میں سرکاری اور غیر سرکاری اسکولوں کی تعداد 3 لاکھ سے زیادہ ہے۔ بلوچستان میں تعلیم کے بارے میں تیار کی جانے والی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ بلوچستان میں 85 فیصد اسکول غیر فعال ہیں۔ حکومتِ بلوچستان کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے کچھ اسکولوں کو فعال کردیا گیا ہے۔ ایک اور رپورٹ کے مطابق موجودہ حکومت کے دور میں 542 اسکول مزید بند ہوگئے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رواں سال بند ہونے والے اسکولوں کی تعداد 3152 تھی۔ صوبہ میں سب سے زیادہ 254 اسکول پشین میں بند ہیں۔ اسی طرح ضلع ڈیرہ بگٹی میں سب سے کم 13 اسکول غیر فعال ہیں۔ خضدار میں 251، قلات میں 179، قلعہ سیف اللہ میں 179، بارخان میں 174، اوران میں 161 اور دارالحکومت کوئٹہ میں 152 اسکول بند ہیں۔ بلوچستان اسمبلی میں ایک رکن اسمبلی کے سوال کے جواب میں وزیر تعلیم نے کہا کہ صوبہ میں 16 ہزار اساتذہ کی کمی ہے۔ اب حکومت نے اساتذہ کی بھرتیوں کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اسی طرح پورے بلوچستان میں 135 انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کالجز ہیں، جب کہ پورے بلوچستان میں صرف 9 یونیورسٹیاں ہیں۔ اس وقت بلوچستان کا مالیاتی بجٹ 1020 بلین ہے جس میں سے غیر ترقیاتی بجٹ کے لیے 640 بلین روپے رکھے گئے ہیں اور اسکولوں کے لیے 19.8 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔ اس وقت بلوچستان میں خواندگی کا تناسب سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 42 فیصد کے قریب ہے۔ مردوں میں خواندگی کا تناسب 50 فیصد اور خواتین میں 32.80 فیصد بتایا گیا ہے۔ خواندگی کی یہ شرح تینوں صوبوں، پاکستان کے زیرِ انتظامی کشمیر اور گلگت بلتستان کے مقابلے میں بہت کم ہے۔

بلوچستان کے ماہرینِ تعلیم کی یہ متفقہ رائے ہے کہ حکومت نے خواندگی کی شرح کے اعداد و شمار میں کوئی ملاوٹ کی ہے۔ حقیقی طور پر بلوچستان میں خواندگی کی شرح بہت کم ہے۔ بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے ایک افسر نے بڑے پیمانہ پر بچے اسکول نہ جانے کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان میں غربت، اسکولوں کا طویل فاصلہ، موسمیاتی تبدیلیاں، کورونا وبا، بے روزگاری کے علاوہ تعلیمی نظام میں ناقص تدریسی و جانچ کا طریقہ کار ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ بلوچستان میں پرائمری اسکولوں کے مقابلے میں مڈل اور ہائی اسکولوں کی تعداد خاطر خواہ حد تک کم ہے جس کی بناء پر پرائمری اسکول سے فارغ التحصیل

ڈاکٹر توصیف احمد خان

tauceeph@gmail.com

ہونے والے طلبہ کے لیے سیکنڈری اسکول میں داخلہ حاصل کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ خاص طور پر لڑکیوں کے پانچویں جماعت کے بعد تعلیم ترک کرنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے۔ اعداد و شمار کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ بلوچستان میں پرائمری اسکول پاس کرنے والے 70 فیصد بچے اسکول چھوڑ دیتے ہیں جن میں بڑی تعداد لڑکیوں کی ہوتی ہے۔ بلوچستان کے مختلف شہروں میں رپورٹنگ کرنے والے کچھ صحافیوں کی یہ رائے ہے کہ برسرِ اقتدار حکومتوں نے ایسے افراد کو استاد کی حیثیت سے منتخب کر کے ملازمتیں دیں جو تدریس کی صلاحیت نہیں رکھتے تھے۔ ان افراد کو سیاسی وجوہات کی بناء پر ملازمتیں دی گئیں۔ یوں بہت سے اسکول اساتذہ میسر نہ آنے کی بناء پر بند ہوگئے۔

بلوچستان کی پہلی جمہوری حکومت 70ء کی دہائی میں نیشنل عوامی پارٹی کی قائم ہوئی۔ میر غوث بخش بزنجو اور سردار عطاء اللہ مینگل کی قیادت میں قائم ہونے والی اس حکومت میں بلوچستان میں پہلی یونیورسٹی قائم کی گئی اور میڈیکل کالج کا قیام بھی عمل میں آیا۔ اسی طرح تعلیمی بورڈ بھی قائم کیا گیا، مگر اس حکومت کو 9 ماہ بعد رخصت کردیا گیا۔ 2013 میں ڈاکٹر مالک کی قیادت میں نیشنل پارٹی کی حکومت قائم ہوئی۔ اس دور میں بلوچستان میں مادری زبان میں تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا اور کئی یونیورسٹیاں قائم کی گئیں۔ تعلیم کا بجٹ بڑھا کر 24 فیصد کردیا گیا جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ بلوچستان کے امور کے ماہرین کا بیانیہ ہے کہ بلوچستان میں حکومتیں منتخب نہ ہونا ہی بنیادی المیہ ہے۔ یہی وہ بنیادی المیہ ہے جو بلوچستان کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ بن کر سامنے آیا۔ یہاں حکومتیں عوام کے ووٹ سے نہیں بلکہ گھوسٹ ووٹوں سے بنیں، عوام کی نمایندگی کرنے والے چہرے غائب ہوگئے اور ان کی جگہ کٹھ پتلی حکمران لائے گئے۔ جب حکمران عوام کے اصل نمایندے نہیں ہوتے تو ان کی ترجیحات بھی عوام نہیں ہوتے۔ نتیجتاً، بلوچستان میں جمہوریت پنپ نہ سکی بلکہ عوامی ادارے بھی دن بہ دن کمزور ہوتے چلے گئے۔ ان اداروں کا زوال سب سے زیادہ شعبہ تعلیم پر پڑا۔ وہ تعلیمی نظام جو کسی بھی قوم کے مستقبل کا ضامن ہوتا ہے، بلوچستان میں بوسیدہ، ناکارہ اور فرسودہ بنا دیا گیا۔ آج بلوچستان میں لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں جو بچے اسکول جاتے بھی ہیں، ان کے لیے نہ تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہیں، نہ بنیادی سہولیات اور نہ ہی ایک محفوظ تعلیمی ماحول۔ اس کے پیچھے سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ حکومتیں عوام کو جوابدہ نہیں ہیں۔ انھیں عوام کے مستقبل سے زیادہ اپنی کرسی کی فکر ہوتی ہے، اور یہی سوچ تعلیم جیسے بنیادی شعبے کو تباہی کے دہانے پر لے آئی ہے۔ بلوچستان کے بچوں کا مستقبل آج اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے۔ جب تک حقیقی معنوں میں عوامی حکومت قائم نہیں ہوتی، جب تک ووٹ کی حرمت بحال نہیں کی جاتی اور جب تک حکمران عوام کو جوابدہ نہیں ہوتے تب تک نہ تعلیم سنور سکتی ہے، نہ صحت، نہ روزگار اور نہ ہی بلوچستان کی تقدیر۔ بلوچستان کو جمہوریت، شفاف الیکشن اور عوامی نمایندوں کی حکومت کی اشد ضرورت ہے، ورنہ آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ بلوچستان، جو قدرتی وسائل سے مالا مال، مگر ترقی کے میدان میں سب سے زیادہ پسماندہ خطہ ہے، آج ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں ریاست اور عوام کے درمیان فاصلہ ناقابلِ تردید ہو چکا ہے۔ یہ فاصلہ صرف جغرافیائی یا ترقیاتی نہیں، بلکہ جذباتی، سیاسی اور اعتماد کا ہے۔ کچھ بلوچوں کی ریاست سے دوری محض کسی وقتی ردعمل کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک تاریخی تسلسل ہے، جس کی جڑیں سیاسی ناانصافی، معاشی استحصال جیسے عوامل میں پیوست ہیں۔ بارہا وعدے کیے گئے، کئی پیکیج دینے کے اعلانات ہوئے، مگر زمینی حقائق جوں کے توں رہے۔ اس بداعتمادی نے محرومیوں کو جنم دیا۔ تعلیمی ادارے ویران، اسپتال خالی، سڑکیں کچی اور نوجوانوں کے لیے نہ روزگار ہے اور نہ ہی مستقبل کا کوئی واضح راستہ۔ عوام جب یہ دیکھتے ہیں کہ ان کے مسائل پر بات کرنے والے افراد بھی لاپتہ ہیں، تو وہ اپنی آواز دبانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہی خاموشی محرومی کو مزید گہرا کرتی ہے۔ ریاست کی پالیسیوں میں بلوچستان کے عوام کی رائے نہ ہونے کے برابر رہی ہے۔ فیصلے کہیں اور ہوتے ہیں اور ان کا نفاذ بلوچستان جیسے علاقوں پر ہوتا ہے۔ یہی دوری، یہی احساسِ بیگانگی اور یہی سیاسی نظر اندازی آج بلوچ عوام کو پرے دھکیل رہی ہے۔ بداعتمادی اب فقط ایک سیاسی اصطلاح نہیں رہی، بلکہ ایک زندہ سچائی ہے۔ بلوچستان کی تاریخ پر نظر رکھنے والے محققین کی یہ متفقہ رائے ہے کہ وفاقی حکومت کو بلوچستان کی صورتحال پر فوری طور پر توجہ دینی چاہیے۔ بلوچستان میں تعلیمی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے وافر مقدار میں فنڈز فراہم کرنے کے ساتھ ان فنڈز کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ نوجوانوں کو اعتماد میں لینے کے لیے حقیقی اسٹیک ہولڈرز سے مذاکرات کیے جائیں۔